حضرت مولانا ڈاکٹر عبدُ الواحد زید مجدہم
مُدرّس و نائب مُفتی و فاضلِ جامعہ مدنیہ

فقہ کی کتابوں میں جمعہ کے خطبہ کے مسائل میں یہ باتیں لکھی ہیں جب امام خطبہ کے لیے کھڑا ہو تو

① کوئی نماز پڑھنا، بات چیت کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ ہاں صاحب ترتیب کے لیے قضا نماز کا پڑھنا جائز بلکہ واجب ہے

② جب خطبہ شروع ہو جائے تو اُس وقت بات چیت کرنا، تسبیح پڑھنا، چلنا پھرنا، سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا، کسی کو شرعی مسئلہ بتلانا جیسا نماز میں ممنوع ہے۔ ویسا ہی اس وقت بھی ممنوع ہے۔

③ دونوں خطبوں کے درمیان ہاتھ اُٹھا کر دُعا مانگنا مکروہ تحریمی ہے

④ خطبہ کا سُننا تمام حاضرین کو واجب ہے

⑤ دورانِ خطبہ خوامخواہ حرکت کرنا۔ پہلو بدلنا۔ کھانا وغیرہ منع ہے۔

سوال نمبر ۱: کیا نکاح کے خطبہ کے وقت بھی حاضرین کے لیے یہی آداب ہیں۔

سوال نمبر ۲: کیا نماز استسقا۔ اور حج کے خطبوں کے بھی سامعین کے لیے یہی آداب ہیں۔

جواب ۱-۲: وکذا یجب الاستماع لسائر الخطب کخطبۃ نکاح وخطبۃ عید علی المعتمد (درمختار باب الجمعہ)

تمام خطبوں کے دوران خطبہ کی طرف کان لگانا واجب ہے، لہٰذا ہر وہ کام جس سے سُننے میں خلل

آتا ہو وہ کام منع ہے، لہٰذا تمام آداب کا لحاظ رکھنا ضروری ہوگا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

○

بقیہ: ایک واقعہ کی تحقیق

شان چھاپیں تاکہ اس سے عوام کو خاطر خواہ فائدہ ہو اور کوئی اولیاء کرام کا دشمن سادہ لوح عوام کو ان سے بدظن نہ کر سکے۔

آپ کی کُنیت ابو حنیفہ کیوں رکھی گئی؟

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ آخر میں یہ ذکر کر دیا جائے کہ آپ کی کُنیّت ابو حنیفہ کیوں رکھی گئی؟ علامہ شبلی نعمانی لکھتے ہیں۔

"امام کی کُنیت جو نام سے زیادہ مشہور ہے حقیقی کُنیت نہیں ہے، امام کی کسی اولاد کا نام حنیفہ نہ تھا یہ کُنیت وصفی معنی کے اعتبار سے ہے یعنی اَبُو الْمِلَّۃِ الْحَنِیْفَۃِ"

قرآن مجید میں خدا نے مسلمانوں سے خطاب کر کے کہا ہے۔

فَاتَّبِعُوْا مِلَّۃَ اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا، آل عمران ۱۰

سو ابراہیم کے طریقے کی پیروی کرو جو ایک خدا کے ہو رہے تھے۔

امام ابو حنیفہ نے اسی نسبت سے اپنی کُنیت ابو حنیفہ اختیار کی۔"[۱]

[۱] سیرت النعمان ص ۳۴

○

انوارِ مدینہ

نہ پہنچنے یا تاخیر سے پہنچنے کی شکایت محترم حافظ محمد یعقوب صابر صاحب مینجر "انوارِ مدینہ" جامعہ مدنیہ کریم پارک راوی روڈ لاہور سے کی جائے۔ خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیا جائے۔ (ادارہ)